Roll No............................

MAUL-202

Tarjuma Nigari Aur Ablaghiyat

(ترجمہ نگاری اور ابلاغیات)

M.A. URDU (MAUL-12/16/17)

Second Year, Examination, 2018

Time : 3 Hours **Max. Marks : 80**

ہدایت:۔یہ پرچہ تین حصوں الف، ب، اور ج پر مشتمل ہے۔ تمام حصوں کے سوالات کے جواب متعلقہ ہدایات کے مطابق دیجیے۔

(حصہ الف)

مندرجہ ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے جواب تحریر کیجیے۔ ہر سوال ۱۹ نمبر کا ہے۔

۲×۱۹=۳۸

سوال۱۔ ذیل کے کسی اقتباس کا ترجمہ اردو سے ہندی یا انگریزی سے اردو میں کیجیے:

ایک دن مرزا صاحب اور میں برآمدے میں ساتھ ساتھ کرسیاں ڈالے چپ چاپ بیٹھے تھے۔ جب دوستی پرانی ہوجائے تو گفتگو کی چنداں ضرورت باقی نہیں رہتی اور دوست ایک دوسرے کی خاموشی سے بھی لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ یہی حالت ہماری تھی۔ ہم دونوں اپنے اپنے خیالات میں غرق تھے۔ مرزا صاحب تو خدا جانے کیا سوچ رہے تھے لیکن میں زمانے کی ناسازگاری پر غور کر رہا تھا۔ دور سڑک پر تھوڑے وقفے

کے بعد ایک موٹر کار گذر جاتی تھی۔ میری
طبیعت کچھ ایسی واقع ہوئی ہے کہ میں
جب بھی کسی موٹر کار کو دیکھوں مجھے
زمانے کی ناسازگاری کا خیال ضرور ستانے
لگتا ہے اور میں کوئی ایسی ترکیب سوچنے
لگتا ہوں جس سے دنیا کی تمام دولت سب
انسانوں میں برابر تقسیم کی جا سکے۔ اگر میں
سڑک پر پیدل جا رہا ہوں اور کوئی موٹر اس
ادا سے گزر جائے کہ گردوغبار میرے
پھیپھڑوں، میرے دماغ، میرے معدے اور
میری تلّی تک پہنچ جائے تو اس دن میں
گھر آکر علم کیمیا کی وہ کتاب نکال لیتا

ہوں جو میں نے ایف۔اے میں پڑھی تھی،
اور اس غرض سے اس کا مطالعہ کرتا ہوں
کہ شاید کوئی فارمولا مل جائے۔‘‘

یا

Water is the most precious gift to the humanity by the nature. Life on the earth is possible only because of water. Three fourth surface of the earth is covered by the water even after people are suffering from water scarcity in many regions of the India and other countries. Difficulties faced by the people in various regions because of water scarcity teach us to conserve and save water in order to protect the water environment. Save life and save world.

سوال۲۔ ابلاغ عامہ کی تعریف اوراجزائے ترکیبی
وضاحت بیان کیجئے۔

سوال۳۔ ترجمہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کے فن اور تکنیک پر روشنی ڈالئے۔

سوال۴۔ خبر کی تعریف کرتے ہوئے خبر تحریر کرنے کے طریقوں پر روشنی ڈالئے۔

(حصہ ب)

مندرجہ ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب دیجئے۔ ہر سوال ۸ نمبر کا ہے۔

۳۲=۸×۴

سوال۱۔ پہلے اردو اخبار کا تفصیلی تعارف پیش کیجئے۔

سوال۲۔ اچھا ترجمہ کرنے کے لئے مترجم میں کن خصوصیات کا ہونا ضروری ہے۔ مفصل لکھئے۔

سوال۳۔ ریڈیو کس چیز کا میڈیم ہے؟ یہ دوسرے برقی ذرائع ابلاغ سے کس طرح مختلف ہے۔ واضح کیجئے۔

سوال۴۔ ترجمے کی افادیت اور اہمیت پر روشنی ڈالئے؟

سوال۵۔ ٹیلی ویژن کی صنف ''سوپ اوپرا'' پر تفصیلی نوٹ لکھئے۔

سوال ۶۔ دہلی کالج نے ترجمے کی کیا خدمات انجام دیں۔ وضاحت کیجئے۔

سوال۷۔ ریڈیو ڈاکومنٹری کی تعریف کرتے ہوئے اس کے لکھنے کے اصول و ضوابط بیان کیجئے۔

سوال۸۔ اردو نثر کے ارتقاء میں تراجم کی اہمیت و افادیت واضح کیجئے۔

(حصہ ج)

مندرجہ ذیل سبھی دس معروضی سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔ ہر سوال کے لئے ایک نمبر مختص ہے۔ صحیح جواب تحریر کیجئے۔

۱۰=۱×۱۰

سوال۱۔ اودھ پنچ کے ایڈیٹر کون تھے؟

(الف) منشی سداسکھ لال

(ب) ماسٹر رام چندر

(ج) منشی سجاد حسین

(د) محبوب عالم

سوال۲۔ ''اخبار سائنٹفک سوسائٹی'' کے ایڈیٹر کون تھے؟

(الف) حسرت موہانی

(ب) محمد علی جوہر

(ج) سرسید احمد خاں

(د) ظفر علی خاں

سوال۳ ریڈیو کا موجد کون ہے؟

(الف) میکس ویل

(ب) مارکونی

(ج) ہنرج ہرٹز

(د) رینالڈ فسنڈن

سوال۴۔ آل انڈیا ریڈیو کا پہلا پروگرام کس سنہ میں نشر ہوا؟

(الف) ۱۹۳۲

(ب) ۱۹۳۰

(ج) ۱۹۳۶

(د) ۱۹۳۴

سوال۵۔ سائنٹفک سوسائٹی پہلے پہل کس شہر میں قائم ہوئی؟

(الف) بنارس

(ب) علی گڑھ

(ج) غازی پور

(د) لکھنؤ

سوال٦۔ ریڈیو کی ایجاد میں سب سے زیادہ معاون کون سا ذریعہ ترسیل ہوا؟

(الف) ٹیلی گراف

(ب) ٹیلی فون

(ج) وائرلیس

(د) لاؤڈاسپیکر

سوال٧۔ اردو کا پہلا اخبار کون سا ہے؟

(الف) جام جہاں نما

(ب) اودھ پنچ

(ج) ہمدرد

(د) اردوئے معلیٰ

سوال٨۔ ہندوستان میں باقاعدہ ٹیلی ویژن سروس کی ابتداء کس سنہ میں ہوئی؟

(الف) ١٩٥٦

(ب) ١٩٦٢

(ج) ١٩٦٥

(د) ١٩٥٩

سوال٩۔ فورٹ ولیم کالج کس شہر میں قائم ہوا؟

(الف) بمبئی

(ب) مدراس

(ج) کلکتہ

(د) پٹنہ

سوال١٠۔ مولانا ظفر علی خاں کے اخبار کا نام کیا تھا؟

(الف) البلاغ

(ب) زمیندار

(ج) ہمدرد

(د) دہلی اردواخبار